سربراہ: سیکرٹری زراعت، لائیوسٹاک وامداد باہمی خیبر پختونخوا
جنوری تا جون 2020ء

# اداریہ

قارئین کرام جس وقت میں یہ سطور لکھ رہا ہوں اُس وقت نہ صرف ہمارے ملک بلکہ پوری دنیا پر مشکل گھڑی ہے کہتے ہیں جب مصیبت آتی ہے تو اکیلے نہیں آتی ۔ایسا ہی کچھ ہمارے ساتھ بھی ہوا۔ پہلے ٹڈی دل کی وجہ سے صوبہ خیبر پختونخوا، پنجاب اور سندھ میں فصلوں کا نقصان پھر بے دریغ بارشیں اور موسمی تبدیلی اور سب سے بڑھ کر کرونا کی وباء جس نے ہماری معیشت کو تباہ کر دیا ہے۔ ہماری مسجدوں کی رونق ختم کر دی ہے۔شاید یہ ہمارے اعمال ہیں جو ہمارے سامنے آرہے ہیں اور اللہ ہم سے اس قدر ناراض ہو گیا ہے کہ ایک کے بعد ایک مصیبت آرہی ہے۔لیکن بحیثیت مسلمان یہ ہمارا ایمان ہے کہ اللہ ہم سے زیادہ دیر ناراض نہیں رہ سکتے بس توبہ واستغفار کی ضرورت ہے۔تاکہ اللہ راضی ہوجائے اور یہ مشکل گھڑی ختم ہوجائے اس مشکل گھڑی میں ہم سب نے مل کر اپنا فرض نبھانا ہے۔ہمیں صرف حکومتی امداد کا انتظار نہیں کرنا بلکہ ہمیں خود آگے بڑھ کر غریبوں کی مدد کرنی ہے۔ہمیں اپنے اردگرد دیکھنا ہے کہ کوئی سفید پوش تو نہیں جو کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلا سکتا اور ڈھکے چھپے اُس کی مدد کرنی ہے یہ مشکل وقت بھی گزر جائے گا اور یہ گھڑی بھی آسان ہوجائے گی۔بس ہمیں مل کر اس کا سامنا کرنا ہے اور پاکستان کو اس مشکل وقت سے نکالنا ہے۔اُمید کرتا ہوں کہ انشاءاللہ جس وقت یہ شمارہ آپ کے ہاتھ میں آئے گا اُس وقت پاکستان سے کرونا جیسی وباء کا خاتمہ ہو چکا ہوگا اور ہم سب اللہ کی بارگاہ میں سجدہ شکر ادا کریں گے۔

صوبائی وزیر زراعت ولائیوسٹاک اور چیرمین صوبائی سیڈ کونسل محبّ اللہ خان کے زیر صدارت صوبائی سیڈ کونسل کا 39 واں اجلاس مورخہ 23 اپریل 2020 کو زرعی تحقیقاتی ادارہ میں منعقد ہوا جس میں مجوزہ نئے بیجوں کی خصوصیات کا جائزہ لیا گیا اور صوبے میں زرعی خود کفالت اور سرسبز انقلاب لانے کے لیے زرعی اجناس گندم ،مکئی، زیتون سمیت مختلف پھلوں اور سبزیوں کی 23 نئی اقسام کی منظوری دی گئی ہے۔مذکورہ اجناس کی نئی اقسام صوبے کے زرعی سائنسدانوں کی تحقیقی کوششوں کا نتیجہ ہیں۔جن کی تیاری صوبے کی ماحولیاتی خصوصیات کو مدنظر رکھتے ہوئے کی گئی ہے۔جو زیادہ پیداوار کی حامل ہوں گی۔

## ٹڈی دل لکی مروت میں داخل محکمہ زراعت عملے کا بروقت سپرے اور کاروائی سے فصل محفوظ

ٹڈی دل کی بہت بڑی تعداد 15 فروری کو ٹانک سے لکی مروت کی حدود میں داخل ہوگئی جبکہ محکمہ زراعت عملے نے بروقت کاروائی کرتے ہوئے سپرے کا آغاز کر دیا جو صبح تک جاری رہا۔محکمہ

زراعت کی بروقت کاروائی سے فصلوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔اہلِ علاقہ، ضلعی انتظامیہ اور محکمہ زراعت کا بروقت کاروائی پر اظہارِ تشکر۔

## پنجاب اور سندھ کے بعد ڈیرہ اسماعیل خان اور ملحقہ اضلاع میں ٹڈی دل کا حملہ

محکمہ توسیع اور حکومت کے ممکنہ اقدامات 9 جنوبی اضلاع میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔ وزیرِ اعلیٰ محمود خان اور چیف سیکرٹری ڈاکٹر کاظم نیاز کی خصوصی ہدایت پر صوبے کے جنوبی اضلاع ڈی آئی خان، بنوں، ٹانک، کوہاٹ، لکی مروت، کرک، شمالی وجنوبی وزیرستان، کرم اا اور اورکزئی میں ٹڈی دل کی اُڑان روکنے کے لئے مئوثر اقدامات کیے گئے۔اس سلسلے میں ٹیم باخبر کسان اور حکوتِ خیبر پختونخوا اور محکمہ زراعت شعبہ توسیع مل کر اس کے خاتمہ کے لئے حکمتِ عملی کر رہے ہیں اور ٹڈی دل کے تدارک کے لئے مورخہ 05-02-2020 کو محکمہ زراعت کا علی الصبح تحصیل درابن کے مختلف علاقوں میں ڈرون کے ذریعہ کیڑے مار ادویات کا چھڑکاؤ کیا گیا۔ ڈرون کے ذریعے علی الصبح اور رات کے وقت فصلات پر سپرے کیا جاتا ہے۔تاکہ ان سے چھٹکارا پایا جاسکے ٹڈی دل کے حملے کو روکنے کے لئے ہنگامی طور پر پورے ملک میں کوششیں جاری ہیں۔

## فارم ٹو ہوم سروسز کا آغاز

حکومتِ خیبر پختونخوا نے پرائیویٹ سیکٹر (فارم ٹو ہوم) اور مارکیٹ کمیٹی کے تعاون سے ضلع پشاور کے صارفین کی سہولت اور لینڈ مافیا کے کردار کے خاتمے کیلئے فارم ٹو ہوم موبائل ایپ کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے جس کے ذریعے پشاور کے صارفین کو مناسب قیمت پر سبزیاں اور پھل بازار سے بارعایت اُن کی دہلیز پر مہیا کی جائینگی۔ بہت جلد صوبے کے

دیگر اضلاع میں بھی اس سروس کا آغاز کر دیا جائے گا۔مئورخہ 20 جنوری 2020 کو سیکرٹری زراعت نے محکمہ توسیع کا دورہ کیا اور فارم ٹو ہوم سروسز کا جائزہ لیا اور ہدایات دیں کہ صارفین کی سہولت کے پیشِ نظر اُنہیں سستی اور تازہ سبزی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

## وزیر اعظم پاکستان کا فروغ گھریلو مرغبانی منصوبہ

وزیر اعظم پاکستان کے فروغ گھریلو مرغبانی منصوبے کے تحت صوبے کے مختلف اضلاع میں مرغیوں کی تقسیم کا سلسلہ شروع ہے۔ابھی تک پشاور، باجوڑ، کوہاٹ، صوابی، مردان، کرک، نوشہرہ، چارسدہ، بنوں اور لکی مروت میں بالترتیب 4275، 200، 3110، 2650، 2950، 3000، 1671، 2837، 1500 اور 1340 یونٹس تقسیم کیئے جا چکے ہیں اور باقی اضلاع میں اس سال کا ہدف کو پورا کرنے کے لیئے یہ سلسلہ جون 2020 تک جاری رہے گا۔

## باڑہ خیبر ایجنسی کے کاشتکاروں کیلئے پانچ روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد

ایگریکلچر سروسز اکیڈمی کے زیراہتمام اسلامک ریلیف کے تعاون سے باڑہ خیبر ایجنسی کے کاشتکاروں کے لئے مورخہ 23 تا25 دسمبر 2019 کو پانچ روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس کا افتتاح ڈائریکٹر جنرل زراعت شعبہ توسیع جناب رحمت الدین صاحب اور پرنسپل ایگریکلچر سروسز اکیڈمی نے کیا۔اس ورکشاپ کا مقصد کاشتکاروں کو زرعی توسیع کے جدید طریقوں کے بارے میں روشناس کرانا تھا۔تربیتی پروگرام کے اختتام پر سیکرٹری زراعت جناب محمد اسرار مہمان خصوصی تھے۔ خطاب میں انہوں نے ضم شدہ اضلاع میں زراعت سے متعلق مختلف منظور کردہ منصوبوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ اور آخر میں شرکاء میں اسناد اور زرعی اوزار کی کٹیں تقسیم کیں۔

وزیر اعظم پاکستان کے فروغ گھریلو مرغبانی منصوبہ کے تحت صوبے کے مختلف اضلاع میں مرغیوں کی تقسیم کا سلسلہ جاری ہے۔

## دسواں تین روزہ قومی کسان کنونشن 2020

خیبر پختونخوا کے وزیرِ زراعت ولائیوسٹاک محبّ اللہ خان نے 18 فروری 2020 کو رورل اکیڈمی پشاور کے دسویں تین روزہ کسان کنونشن کا افتتاح کیا۔اس موقع پر اراکین صوبائی اسمبلی فضل حکیم خان، پیر فدا ایڈوکیٹ، حاجی فضل الٰہی، سیکرٹری زراعت ولائیوسٹاک محمد اسرار اور ملک بھر سے آئے ہوئے زرعی ماہرین اور کسانوں نے شرکت کی۔

کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے وزیرِ زراعت نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کیلئے حکومت بہتر سے بہتر حکمتِ عملی تیار کرنے کیلئے کوشاں ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت نے 95 ارب روپے کے منصوبے شروع کیے ہیں۔صوبائی حکومت ہاؤسنگ سوسائیٹیوں کی جانب سے کی جانے والی زرعی زمینوں پر تعمیرات کی روک تھام کیلئے قانون لا رہی ہے۔

## 45ویں فارم فورم ایڈوائزری کمیٹی میٹنگ کا انعقاد

مورخہ 03-01-2020 کو ایڈیشنل سیکرٹری ایگریکلچر لائیوسٹاک اینڈ کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ جناب کبیر خان آفریدی نے 45ویں فارم فورم ایڈوائزری کمیٹی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں سابقہ ڈائریکٹر زراعت جناب رحمت الدین ، سابقہ ڈائریکٹر فیلڈ آپریشن جناب عابد کمال اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران جناب کبیر خان آفریدی نے تمام محکمہ جات کو ہدایات جاری کیں کہ زراعت کی ترقی اور کسانوں کو زرعی معلومات بروقت پہنچانے کے لئے زرعی رسالہ زراعت نامہ کیلئے مضامین کی بروقت دستیابی اور ریڈیو زرعی پروگرامات کرکیلہ اور کروندہ میں شمولیت کو یقینی بنائیں اور صوبے کو خوشحال بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ بعدازاں اُنہوں نے ٹیلی فارمنگ کال سنٹر کا دورہ بھی کیا اور صوبہ میں جاری زرعی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔

## آن لائن ڈیلوری سروس کیلئے مختلف کمپنیوں کا اجلاس

مورخہ 02-01-2020 کو سیکرٹری زراعت جناب اسرار خان، ایڈیشنل سیکرٹری ایگریکلچر جناب کبیر خان آفریدی اور ڈائریکٹر جنرل زراعت جناب رحمت الدین نے ضلع پشاور، ایبٹ آباد اور مردان میں آن لائن ڈیلیوری سروس کے ذریعے صارفین کو ان کی دہلیز پر سبزیات اور پھلوں کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے مختلف کمپنیوں کے اجلاس کی صدارت کی۔

## پیسٹی سائیڈ سٹینڈرڈائزیشن کمیٹی میٹنگ کا انعقاد

مورخہ 23 جنوری 2020 کو ایگریکلچر سروسز اکیڈمی کے کمیٹی ہال میں پیسٹی سائیڈ سٹینڈرڈائیزیشن کمیٹی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت صوبائی وزیرِ زراعت جناب محبّ اللہ خان اور سیکرٹری زراعت جناب محمد اسرار نے کی۔ وزیرِ زراعت جناب محبّ اللہ نے زراعت توسیع اور شعبہ ریسرچ کے باہمی تعاون کو سراہا اور مزید بہتری کی جانب گامزن ہونے پر زور دیا تاکہ کسان خوشحال ہوں اور زراعت کے شعبے میں خاطرخواہ کامیابی حاصل ہو سکے۔ علاوہ ازیں اُنہوں نے پیسٹی سائیڈ کمپنیوں پر زور دیا کہ وہ معیاری زرعی زہروں کی فراہمی کو یقینی بنائیں تاکہ ہماری زرعی پیداوار میں اضافہ ہو اور کسان مالی نقصان اور غیر تصدیق شدہ زہروں کے استعمال سے محفوظ رہیں۔ اس میٹنگ میں 52 مصنوعات کے ٹرائلز کے نتائج پیش کیے گئے جن کو مختلف ریسرچ سٹیشن پر لگایا گیا تھا اور ریسرچ آفیسرز اور ماہرین زراعت کی باہمی رضامندی کے بعد 52 نئے پیسٹی سائیڈز کی رجسٹریشن کے لئے منظوری دے دی گئی۔

## ایگریکلچر سروسز اکیڈمی کا دورہ زرعی نمائش

ایگریکلچر سروسز اکیڈمی کے تمام طلباء کو PARD کے زیراہتمام تین روزہ زرعی نمائش کا دورہ کرایا گیا جس کا مقصد طلباء کی علمی اور تکنیکی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا اور انہیں زرعی ڈھانچے میں موجود صلاحیتوں اور خامیوں کے بارے میں آگاہ کرنا تھا تاکہ جب عملی طور پر وہ اس شعبے میں قدم رکھیں تو زراعت کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ جدید سائنسی بنیادوں پر کر کے ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔

## صوبے میں قابلِ کاشت اور زرعی زمینوں کو ہاؤسنگ سوسائٹیوں سے محفوظ بنانے کیلئے فوری قانون سازی کی جائے

وزیرِ زراعت جناب محبّ اللہ خان نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایسی قانون سازی کریں جس کی بدولت قابلِ کاشت اور زرعی زمینوں کو غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیوں اور آبادیوں کے نذر ہونے سے محفوظ کیا جا سکے۔ یہ ہدایات اُنہوں نے مورخہ 01-01-2019 کو سول سیکرٹیریٹ پشاور میں سالانہ ترقیاتی پروگرام کے منصوبوں پر پیش رفت کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے دیں۔ اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری زراعت جناب کبیر آفریدی، ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع جناب رحمت الدین اور دیگر محکمہ جات کے ڈائریکٹر اور افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر زراعت ولائیوسٹاک کے مختلف منصوبوں پر کام کی رفتار، فنڈز کے استعمال اور دیگر اُمور کا تفصیلی طور پر جائزہ لیا گیا اور صوبائی حکومت نے محکمہ امدادِ باہمی کو اثاثہ جات کی تفصیل فراہم کرنے، شعبہ زراعت کو زمینداروں کی تربیت کے لئے اقدامات

اُٹھانے، غیر فعال کوآپریٹو سوسائٹیوں کو فعال بنانے اور مویشی پال لوگوں کو سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اجلاس کے دوران بریفنگ میں بتایا گیا کہ خیبر پختونخوا میں دو کروڑ چھ لاکھ چھیالیس ہزار ایکڑ زمین بغیر کاشت کے ہے۔ صوبائی وزیر نے بریفنگ میں گہری دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ زرعی زمین میں اضافہ کرنے اور پیداوار بڑھانے کیلئے جدید خطوط کے تحت جامع منصوبہ بندی تیار کریں تا کہ صوبے کے عوام اس مد میں خوشحالی سے ہمکنار ہوں۔

## سائل گروپ کا تعارفی پروگرام

ایگریکلچر ریسرچ سسٹم کے سائل گروپ کا ایک روزہ تعارفی پروگرام کا انعقاد 20 فروری 2020 کو ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں ہوا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی ڈائریکٹر جنرل زراعت تحقیق ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب تھے۔ ڈائریکٹریٹ سائل اور پبلک نیوٹریشن کی لیباٹری کے دورے کے بعد پروگرام کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ پروگرام میں ڈاکٹر عبد

الرؤف نے فارم سروسز سنٹر اور لیبارٹریوں کو درپیش مسائل کی نشاندہی کیلئے بنائی جانے والی سائل گروپ کی رپورٹ کو سراہا اور اپنے رائے کا اظہار کیا۔ آخر میں اُنہوں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کے اختتام پر ڈائریکٹر آوٹ ریچ اور ڈائریکٹریٹ سائل اینڈ پلانٹ نیوٹریشن کی طرف سے ظہرانہ دیا گیا۔

## پاکستان تمباکو بورڈ کی دسویں سالانہ کسان کنونشن میں شرکت

مورخہ 18 تا 20 فروری 2020 کو پاکستان تمباکو بورڈ نے ادارہ دیہی وترقی پشاور کی طرف سے منعقد کردہ دسویں سالانہ کسان کنونشن میں شرکت کی جس میں تمباکو بورڈ کے سٹال پر مختلف مکتبہ فکر کے لوگوں نے وزٹ کیا۔ جن میں طالب علم، اساتذہ، کاشتکار، شہری اور پاکستان کے طول وعرض سے آئے ہوئے کسان مہمان شامل تھے۔ پاکستان تمباکو بورڈ پشاور کے سٹال کی تعریف گئی۔ نمائش کے اختتام پر منتظمین نے سرٹیفیکیٹ تقسیم کیئے۔

## محکمہ تحفظ اراضیات کی جانب سے صوبے میں تربیتی ورکشاپس کا انعقاد

محکمہ تحفظ اراضیات وآب نے آنے والے چار سالوں میں پی ایس ڈی پی اور اے آئی پی منصوبوں کے دوران کسانوں، افسروں اور عہدیداروں کو

جناب اسرار خان سیکریٹری زراعت اور ڈائریکٹر جنرل سائل کنزرویشن و جملہ سٹاف پی ایس ڈی پی ٹریننگ کے دوران

پورے صوبے میں 800 تربیتی ورکشاپ دینی ہیں۔ ان ورکشاپ کی افتتاحی تقریب مورخہ 07، فروری 2020 کو ایس آر ایس پی ہاسٹل حیات آباد میں کی گئی اس موقع پر معزز مہمان جناب محمد اسرار خان، سیکریٹری زراعت بھی موجود تھے۔ انھوں نے اپنے خطاب میں مٹی و پانی کے تحفظ اور اُس کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔

## پاکستان تمباکو بورڈ کی جانب سے یوم کاشتکاران کا انعقاد

خیبر پختونخوا کے تمباکو فصل کے کاشتکاروں کی رہنمائی کیلئے پاکستان تمباکو بورڈ پشاور نے ماہ جنوری میں صوبہ بھر کے مختلف اضلاع میں یوم کاشتکاران ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ جس میں پاکستان تمباکو بورڈ کے زرعی سائنسدانوں کے علاوہ تمباکو کمپنیاں اور کاشتکاروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی جن اضلاع میں فارمر فیلڈ ڈے منعقد کیئے گئے ان میں مردان، صوابی، چارسدہ، بونیر اور مانسہرہ شامل ہیں۔ تمباکو فصل کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے پاکستان تمباکو بورڈ پشاور کے زرعی سائنسدانوں نے تمباکو کی نرسری کی تیاری، نرسری پر اثر انداز ہونے والے عوامل، کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کے موثر تدارک کے طریقے بتائے۔ ڈائریکٹر تحقیق وتوسیع جناب سید آصف شاہ صاحب نے تمباکو کی منظور شدہ اقسام کی افادیت اور کیمیائی وطبعی خصوصیات کو کاشتکاروں پر آشکار کیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کس طرح غیر منظور شدہ اقسام سے پیدا ہونے والے تمباکو کے استعمال کرنے سے صحت پر بُرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان اقسام کی کاشت سے ملکی برامدات بھی اثر انداز ہوتی ہیں۔ تمباکو کمپنیوں کے نمائندوں نے پاکستان تمباکو بورڈ کے مرتب کردہ پروگراموں کو سراہا جبکہ کاشتکاروں کی بڑی تعداد نے پاکستان تمباکو بورڈ کی طرف سے کاشتکاروں کی رہنمائی کے لئے کی گئی کاوشوں کی تعریف کی۔

## محکمہ زرعی انجینئرنگ، خیبر پختونخوا کے اہم ترقیاتی کاموں کا ایک جائزہ

وزیر اعظم کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت صوبہ بھر میں" خیبر پختونخوا کے بارانی علاقوں میں پانی کا تحفظ" کے تحت سال 20-2019 میں 20:80 فیصد کے تناسب کی بنیاد پر زرعی ٹیوب ویلوں پر کام شروع کر دیا گیا ہے اور اس طرح صوبہ بھر میں 90 ٹیوب ویلوں پر شمسی پمپوں کی تنصیب بھی جاری ہے اسی طرح نئے ضم شدہ علاقوں میں بھی زمین کی ہمواری اور 92 ٹیوب ویلوں پر شمسی پمپوں کی تنصیب 20:80 فیصد تناسب کی بنیاد پر بھی کام شروع کر دیا گیا ہے اور زرعی زمین کی ہمواری کے منصوبے کے تحت 25:75 فیصد کے تناسب کی بنیاد پر زور وشور سے کام جاری ہے۔

## صوبائی وزیر زراعت لائیوسٹاک فشریز اینڈ کوآپریٹیو محبّ اللہ خان کی وفاقی وزیر برائے نیشنل فوڈ سیکورٹی اینڈ ریسرچ فخرِ امام کے ساتھی ویڈیو لنک اجلاس میں اظہار خیال

اجلاس میں پورے ملک میں گندم اور کپاس کے حوالے سے صورت حال کا جائزہ لیا گیا اور صوبوں

سے اس حوالے سے تجاویز لی گئیں۔ خیبر پختونخوا کی گندم کی کھپت 46 میٹرک ٹن ہے جبکہ ہماری پیداوار 13 لاکھ میٹرک ٹن ہے صوبے میں کل 40 لاکھ ایکڑ رقبہ قابل کاشت ہے جس میں 20 لاکھ ایکڑ نہری جبکہ 20 لاکھ ایکڑ بارانی ہے۔

اجلاس میں مزید کہا گیا کہ کورونا وائرس سے پیدا شدہ صورتحال میں بھی وزیر اعظم عمران خان کی جانب

## محکمہ تحفظ اراضیات وآب کی کسان میلے میں شمولیت

پاکستان اکیڈمی فار رورل ڈیولپمنٹ ہر سال ملک کے تمام صوبوں کے کسانوں کیلئے کسان میلے کا انعقاد کرتی ہے۔ ہر سال اس میلے میں سینکڑوں کسان شریک ہوتے ہیں۔ محکمہ زراعت مختلف قسم کے سٹالز پیش کرتے ہیں جو ان کے محکمے کے کارکردگی کو ظاہر کرتے ہیں، مورخہ 18 فروری، 2020 کو ہونے والے کسان میلے میں محکمہ تحفظ اراضیات وآب نے بھی اپنا سٹال پیش کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل سائل اینڈ واٹر کنزرویشن یلیین خان نے وزیر زراعت محترم جناب محبّ اللہ خان کو محکمے کی سرگرمیوں کے بارے میں مختصر آگاہ کیا گیا۔

وزیر زراعت کسان میلہ میں سائل اینڈ واٹر کنزرویشن کے سٹال کا معائنہ کر رہے ہیں۔

بیورو آف ایگریکلچر انفارمیشن محکمہ زراعت شعبہ توسیع خیبر پختونخوا فون: 091-9224239 کال سنٹر نمبر: 0348-1117070

سے شروع کئے گئے قومی زرعی ایمرجنسی پروگرام جاری رہنے چاہیے جس میں گندم چاول گنے اور آئل سیڈ کی پیداوار بڑھانے سمیت آبی وسائل کے بچاؤ اور بہتر استعمال کے منصوبے شامل ہیں جو کہ انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔

خیبر پختونخوا میں فصل کی کٹائی کا سیزن 20 اپریل سے ڈیرہ اسماعیل خان سے شروع ہوگا جو کہ مئی میں مردان اور پشاور جبکہ جون میں ملاکنڈ اور ہزارہ ریجن میں اختتام پذیر ہوگا صوبائی حکومت نے اس سلسلے میں اپنی تمام تیاریاں مکمل کرلی ہیں. کٹائی کے لیے مشینری تیار ہیں جبکہ ورکشاپس بھی کھول رہے ہیں تاکہ کسانوں کو کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

## خیبر پختونخواہ کے بارانی علاقوں میں پانی کے تحفظ کے منصوبے کا آغاز

ہمارے صوبے کے آبی وسائل کو بچانے کیلئے محکمہ تحفظ اراضیات و آب خیبر پختونخوا نے ایک بڑا منصوبہ "خیبر پختونخوا کے بارانی علاقوں میں پانی کے تحفظ"

کا آغاز کیا ہے۔اس منصوبے کی افتتاحی تقریب مہمان خصوصی جناب جہانگیر خان ترین کی موجودگی میں مورخہ 23، جنوری کو کرک میں ہوئی۔محترم وزیر زراعت جناب محبّ اللہ صاحب، سیکریٹری زراعت اسرار خان اور ڈائریکٹر جنرل سائل کنزرویشن یٰسین خان بھی موجود تھے۔ جناب جہانگیر خان ترین صاحب نے پانی کے شعبے میں موجودہ حکومت کی حکمت عملی اور کوششوں کے بارے میں حاضرین سے خطاب کیا اور خیبر پختونخوا میں پانی کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔

## گھوڑوں گدھوں اور خچروں کی فلاح و بہبود کے لئے ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد

ایگریکلچر سروسز اکیڈمی کے زیر انتظام بروک ہسپتال پشاور کے تعاون سے گھوڑوں، گدھوں اور خچروں کی فلاح و بہبود کیلئے مورخہ 14 فروری 2020 کو ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد طلباء کو گھوڑوں، گدھوں اور خچروں کے بہت سارے امور مثلاً صحت، خوراک بہتر ماحول، عادات واطوار، علاج معالجہ، بیماریوں کی روک تھام اور نگہداشت کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کرنا تھا۔طلباء نے ورکشاپ میں گہری دلچسپی لی۔ پروگرام کے اختتام پر پرنسپل ایگریکلچر سروسز اکیڈمی نے شرکاء میں یادگاری شیلڈ تقسیم کیں اور اس بات کا آعادہ کیا کہ اس طرح کے پروگرام آئندہ بھی جاری رہیں گے۔

**Dr. Muhammad Israr**
**Secretary**
Agriculture, Livestock, Fisheries and Cooperative Departments
Khyber Pakhtunkhwa

SUPPORT & RECOGNITION OF EFFORTS

**I really appreciate excellent work of all Agriculture Extension teams at field level and Head quarter team providing quick support to districts for locust control in the critical time when all departments are closed due to Covid-19 Corona virus. Salute to all field formations engaged in the locust control operations.**

## ڈائریکٹوریٹ آف آؤٹ ریچ کی سرگرمیاں

ڈائریکٹوریٹ آف آؤٹ ریچ نے ضلع سوات، چارسدہ اور کوہاٹ میں زرعی سائنسدانوں، زمینداروں اور توسیعی شعبے کے کارکنان کے لئے مختلف موضوعات پر آگاہی سرگرمیاں منعقد کیں اور باغات کی دیکھ بال، ٹڈی دل کے حملوں سے تدارک اور باغبانی کے متعلق صوبے بھر سے معلومات اکٹھی کرنا شروع کی ہیں، تاکہ مستقبل میں زراعت کی ترقی کے لئے بہترین سفارشات مرتب کی جاسکیں۔

ڈائریکٹر جنرل زرعی تحقیق محترم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب نے تحقیقاتی ادارہ ترناب اور سوات میں زرعی سائنسدانوں کی مرتب کردہ سفارشات کو سراہا اور مستقبل میں اپنی کوششوں کو جاری رکھنے اور بہتر بنانے کی ہدایت کی۔ ڈاکٹر ظہیر اللہ خان ڈائریکٹر آؤٹ ریچ نے سوات اور چارسدہ میں اور ڈاکٹر حسینہ گل ڈپٹی ڈائریکٹر آوٹ ریچ نے ترناب پشاور میں زرعی سائنسدانوں کے لئے منعقد کردہ ورکشاپس میں آؤٹ ریچ کے کردار کو اُجاگر کیا۔

ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع عابد کمال محکمہ کے افسران کے ہمراہ عید کی چھٹیوں میں بھی جنوبی اضلاع میں ٹڈی دل کے خلاف سرگرم محکمہ زراعت توسیع کے کارکنوں کا حوصلہ بڑھانے کیلئے ان کے ساتھ موجود ہیں

وزیر اعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام،، گندم کی پیداوار میں اضافہ کا قومی منصوبہ کے تحت صوبہ بھر میں گندم کی کٹائی کیلئے چھوٹی مشینری ماڈل فارم سروسز سنٹر سے پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر کرائے پر دی جا رہی ہے۔

وزیر اعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام "تیلدار فصلات کی پیداوار میں اضافہ کا قومی منصوبہ " کے تحت 5000 روپے تخم کی مد میں اور زرعی آلات پر 50 فیصد سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے۔

وزیر اعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت گندم کی پیداوار میں اضافہ کا قومی منصوبہ کے تحت زمینداروں کو گندم کے بیج پر سبسڈی کی رقم تقسیم کی جا رہی ہے۔